سوال

(101) فحش رسائل پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایسے رسائل پڑھنے کے بارے میں کیا حکم ہے، جن میں نیم عریاں تصویریں شائع ہوتی ہوں نیز ان تصویروں کے دیکھنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہم ہر مسلمان کو یہ نصیحت کرتے ہیں کہ وہ فتنوں اوران کے اسباب سے دوررہے تاکہ وہ اپنے اس دین کی حفاظت کرسکے جو اسے تمام خرابیوں سے بچانے والا ہے، بلاشبہ خوبصورت عورتوں کی نیم عریاں تصویریں دیکھنا بدکاری اور بے حیائی کا ایک بہت بڑا سبب ہے اوران یا ان جیسی دیگر عورتوں سے میل ملاپ پر اکسانے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے اورپھر اس مقصد کے حصول کی خاطر انسان اپنا سب کچھ داؤ پر لگانے میں بھی کوئی حرج محسوس نہیں کرتا لہٰذا ہر مسلمان کو جو اپنا خود ہمدرد و خیر خواہ ہو یہی بات زیب دیتی ہے کہ وہ اپنے آپ کو ہر اس چیز سے محفوظ رکھے جو اس کے کردار کو داغدار کرنے والی ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : ج 3 صفحہ 86

محدث فتویٰ